9790 ـ کیا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا حرام ہے ؟

سوال

مرد کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا شرعی حکم کیا ہے ؟
اس موضوع میں ہمارے ہاں گرما گرم مناظرہ ہوا بعض کہنے لگے اس کی اجازت ہے، اور بعض نے درج ذیل حدیث سے استدلال کرتے ہوئے اسے حرام قرار دیا:
عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جو شخص تمہیں کہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا اس کی تصدیق مت کرو "
برائے مہربانی اس موضوع کی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا حرام نہیں، لیکن اس کے لیے بیٹھ کر پیشاب کرنا مسنون ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے:

" جو شخص تمہیں یہ حدیث بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے اس کی تصدیق نہ کرو، رسول کریم صلی اللہ علیہ بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے "

سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (12) اس باب میں صحیح ترین روایت یہی ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (11) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ اس میں پیشاب کرنے والے کے لیے زیادہ پردہ ہے اور پیشاب کے چھینٹے پڑنے سے بھی محفوظ رہتا ہے.

عمر، ابن عمر، اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہم سے کھڑے ہو کر بھی پیشاب کرنے کی رخصت مروی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے بدن اور لباس پر پیشاب کے چھینٹے نہ پڑیں، اور اس کی بے بردگی بھی نہ ہوتی ہو.

صحیح بخاری اور مسلم میں حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قوم کی کوڑا پھینکنے والی جگہ آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا "

اس اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں کوئی تعارض نہیں، کیونکہ اس میں یہ احتمال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا اس لیے کیا ہو کہ وہ جگہ ایسی تھی جہاں بیٹھنا ممکن ہی نہیں، یا پھر اس لیے کیا کہ لوگوں کے لیے یہ واضح ہو جائے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا حرام نہیں.

یہ اس کے منافی نہیں کہ اصل میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جو بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر پیشاب کیا کرتے تھے اور یہ سنت ہے نہ کہ واجب، اور اس کے خلاف کرنا حرام ہو.